السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالتِ حیض میں بیوی سے جماع کرنے کی صورت میں آدمی اگر کچھ مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دے تو یہ ہی کافی ہے؟ اگر کسی کو سونا، چاندی دینا پڑے گا تب اس کی مقدار کتنی ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حالتِ حیض میں عورت سے جماع بہت بڑا گناہ ہے۔ اس کا اندازہ آپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے لگائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((«مَنۡ أَتَی حَائِضًا، أَوِامۡرَأَةً فِی دُبُرِہَا، أَوۡکَاہِنًا، فَقَدۡ کَفَرَ بِمَا أُنۡزِلَ عَلَی مُحَمَّدٍ))

''جو شخص حائضہ عورت کے ساتھ جماع یا اپنی بیوی کے ساتھ قومِ لوط والا عمل یا کسی نجومی کی باتوں کی تصدیق کرتا ہے اُس نے اس چیز کے ساتھ کفر کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ نازل کی گئی ہے۔'' (ابوداؤد، نسائی، ترمذی و قال الالبانی صحیح)

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ اذیت ہے ان دنوں میں عورتوں سے علیحدہ رہو۔ ارشاد باری ہے:

وَيَسۡأَلُونَكَ عَنِ الۡمَحِيضِ ۖ قُلۡ هُوَأَذًى فَاعۡتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الۡمَحِيضِ...۲۲۲ ...البقرة

''آپ سے وہ حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہو وہ گندگی ہے پس دُور رہو حیض میں عورتوں سے۔'' (البقرہ: ۲۳)

اس سے معلوم ہوا کہ حائضہ سے حیض کی حالت میں جماع کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اتنے بڑے گناہ سے توبہ استغفار بھی ضروری ہے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرے۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے بارے میں کہا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے:

((یصدق بدینار أو بنصف دینار))

''وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔'' (ابوداؤد، نسائی، دارمی، ابنِ ماجہ، قال البانی صحیح وھذا سند علی شرط البخاری)

کہ اس حدیث کی سند بخاری کی شرط کے مطابق ہے۔ اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی، ابن القطان، ابن دقیق العید، ابنِ القیم، ابنِ حجر، ابنِ الرکمانی سب نے صحیح کہا ہے۔ (ارواء الغلیل ۱/۲۱۷/۱۸)

یاد رہے کہ ایک دینار ساڑھے چار ماشے سونے کے برابر ہوتا ہے۔ ابنِ عباس سے صحیح سند سے اس کی تفسیر منقول ہے۔ فرماتے ہیں:

((إذا أصابها فی اول الدم فدینار وإذا أصابها فی إنقطاع الدم فنصف دینار))

''کہ اگر خون جاری ہونے کی ابتداء میں جماع کیا ہے تو ایک دینار، اور اگر آخر میں کیا ہے تو نصف دینار ادا کرے گا۔'' (ابوداوَد، قال الالبانی صحیح موقوف)

ترمذی میں ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے یہ تفسیر بھی منقول ہے:

((إذا کان دما أحمر فدینار وإذا کان أصفر فنصف دینار))

''اگر خون سرخ تھا تو ایک دینار ادا کرے اور اگر زرد تھا تو نصف دینار۔'' (ترمذی، قال الالبانی صحیح موقوف)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل